Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۹۵ھ ۴ وفا ۱۳۵۴ہش ۴ جولائی ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۵۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُنیا میں اسلام کی اشاعت تلوار کے ذریعے ہرگز نہیں کی گئی

اشاعتِ اسلام اُن لوگوں کا کام ہے جن کے دِل نورِ ایمان سے بھرے ہوئے ہیں

"قرآن میں صاف حکم ہے کہ دین کے پھیلانے کے لئے تلوار مت اُٹھاؤ اور دین کی ذاتی خوبیوں کو پیش کرو اور نیک نمونوں سے اپنی طرف کھینچو اور یہ مت خیال کرو کہ ابتداء میں اسلام میں تلوار کا حکم ہوا کیونکہ وہ تلوار دین کو پھیلانے کے لئے نہیں کھینچی گئی تھی بلکہ دشمنوں کے حملوں سے اپنے آپ کو بچانے کے لئے یا امن قائم کرنے کے لئے کھینچی گئی تھی مگر دین کے لئے جبر کرنا کبھی مقصد نہ تھا۔" (ستارۂ قیصریہ صـ۱۶)

"مَیں نہیں جانتا کہ ہمارے مخالفوں نے کہاں سے اور کس سے سُن لیا کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے خدا تو قرآن شریف میں فرماتا ہے لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْن یعنی دینِ اسلام میں جبر نہیں تو پھر کس نے جبر کا حکم دیا اور جبر کے کونسے سامان تھے؟ اور کیا وہ لوگ جو جبر سے مسلمان کئے جاتے ہیں ان کا یہی صدق اور یہی ایمان ہوتا ہے کہ بغیر کسی تنخواہ پانے کے باوجود دو تین سو آدمی ہونے کے ہزاروں آدمیوں کا مقابلہ کریں اور جب ہزار تک پہنچ جائیں تو کئی لاکھ دشمن کو شکست دیدیں اور دین کو دشمن کے حملے سے بچانے کے لئے بھیڑوں بکریوں کی طرح سر کٹا دیں اور اسلام کی سچائی پر اپنے خون سے مُہریں کر دیں اور خدا کی توحید کے پھیلانے کے لئے ایسے عاشق ہوں کہ درویشانہ طور پر سختی اُٹھا کر افریقہ کے ریگستان تک پہنچیں اور اس ملک میں اسلام کو پھیلا دیں اور پھر ہر یک قسم کی صعوبت اُٹھا کر چین تک پہنچیں نہ جنگ کے طور پر بلکہ درویشانہ طور پر اور اس ملک میں پہنچ کر دعوتِ اسلام کریں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کے بابرکت وعظ سے کئی کروڑ مسلمان اس زمین میں پیدا ہو جاویں اور پھر ٹاٹ پوش درویشوں کے رنگ میں ہندوستان میں آئیں اور بہت سے حصّہ آریہ ورت کو اسلام سے مشرف کر دیں اور یورپ کی حدود تک لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی آواز پہنچا دیں۔ تم ایمانًا کہو کہ یہ کام ان لوگوں کا ہے جو جبرًا مسلمان کئے جاتے ہیں؟ ... نہیں یہ ان لوگوں کے کام ہیں جن کے دِل نورِ ایمان سے بھر جاتے ہیں اور جن کے دلوں میں خدا ہی خدا ہوتا ہے۔" (پیغامِ صلح صـ۵۱)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

احبابِ جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور کامیابیوں اور برکتوں والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۴ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

سر درد اور چکروں کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے آمین

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۳۱ اخاء و یکم و ۲ نبوت ۱۳۵۴ ہش مطابق ۳۱ اکتوبر و یکم و ۲ نومبر ۱۹۷۵ء بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امتحان کمپارٹمنٹ جامعہ احمدیہ

الفضل میں سالانہ امتحان جامعہ احمدیہ کے نتائج کا اعلان ہو چکا ہے جن طلباء کی کسی مضمون میں کمپارٹمنٹ ہے ان کا امتحان اگست ۱۹۷۵ء کے آخری عشرہ میں ہوگا۔

کمپارٹمنٹ کے امتحان کا صرف ایک ہی موقع ملے گا اور یہ پاس کئے بغیر اگلے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

ناظمین و زعماء کرام مجالس انصار اللہ چندہ مجلس ماہ بماہ وصول کر کے ممنون فرمائیں۔
(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۴ر ماہ وفا ۱۳۵۴ ہش
۴ر جولائی ۱۹۷۵ء

ایفائے عہد کا از سرِ نو احیاء

اللہ تعالیٰ سے عہد کر کے اُس سے پھر جانا اور اُسے پُورا نہ کرنا بہت ہی بڑا جرم ہے اور یہ ایک ایسی خطرناک معصیت ہے کہ جس کا انجام انتہائی ہولناک ہے، اتنا ہولناک کہ اس کے تصور سے ہی ایک حقیقی مومن کے بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ اِس سزا کا ذکر اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل سے لئے جانے والے ایک عہد اور ان کی طرف سے عہد شکنی کے ضمن میں کیا ہے۔ قبل اِس کے کہ ہم عہد شکنی کے ہولناک انجام پر روشنی ڈالیں یہ بتا دینا ضروری ہے کہ ان سے اللہ تعالیٰ نے جو عہد لیا تھا وہ کیا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اُن سے لئے جانے والے عہد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۗ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ۗ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ (المائدہ آیت ۱۳)

ترجمہ:۔ ہم نے یقیناً بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار کھڑے کئے تھے اور ان سے کہا تھا کہ اگر تم نماز کو سنوار کر پڑھو گے اور زکوٰۃ دو گے اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی ہر طرح مدد کرو گے اور اُس (یعنی اللہ) کو اپنے مال کا ایک اچھا ٹکڑا کاٹ کر دو گے تو مَیں یقیناً تمہارے ساتھ ہوں اور مَیں ضرور تم سے تمہاری بدیاں مٹا دوں گا اور مَیں یقیناً تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ مگر جو شخص تم میں سے اِس کے بعد بھی انکار سے کام لے تو (وہ سمجھ لے کہ) وہ سیدھے راستہ سے بھٹک گیا ہے۔

اِس آیت کی رُو سے بنی اسرائیل سے اللہ تعالیٰ نے جو پختہ عہد لیا تھا وہ یہ تھا کہ وہ نماز کو سنوار کر ادا کریں گے، زکوٰۃ باقاعدگی سے دیں گے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو رسول آئیں گے اُن پر ایمان لائیں گے اور اُن کی مدد کریں گے اور یہ کہ وہ علاوہ زکوٰۃ کے اپنے مال کا ایک اچھا حصہ الگ کر کے اسے دین اور اسکی ضروریات و اغراض کے لئے وقف کرتے چلے جائیں گے۔ اگر وہ اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے اِس پختہ عہد کو پُورے تعہد کے ساتھ نبھائیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنی معیت سے نوازے گا، وہ ہر قدم میں اُن کے ساتھ ہو گا اور وہ اُن کی بدیاں مٹا کر انہیں نیکیاں بجا لانے کی توفیق عطا کرے گا اور اِس دنیا میں اُنہیں جنت عطا کرنے کے علاوہ اگلے جہان میں بھی جنت میں داخل کرے گا اور انہیں اُخروی نعمتوں سے نوازے گا۔ اور اگر وہ اِس عہد کو نبھانے سے انکار کریں گے تو اُن کا انکار اِس بات کی علامت ہو گا کہ وہ ہدایت کے راستہ سے بھٹک کر دوبارہ گمراہی کی طرف لوٹ گئے ہیں۔

رہا یہ امر کہ نقضِ عہد کی صورت میں ظاہری ایمان رکھنے کے باوجود گمراہی کی طرف لوٹ جانے کا انجام کیا ہو گا؟ سو اِس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کی عہد شکنی اور ان کو ملنے والی ہولناک سزا کے ضمن میں کیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ (المائدہ آیت ۱۴)

ترجمہ:۔ اور ان (یعنی بنی اسرائیل) کے اپنا پختہ عہد توڑ دینے کے سبب سے ہم نے ان پر لعنت کی تھی اور ان کے دِلوں کو سخت کر دیا تھا۔

اِس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ سے کئے ہُوئے عہد کو توڑنے اور اس سے پھر جانے کا انجام انتہائی ہولناک ہے۔ اِس سے زیادہ ہولناک انجام کیا ہو سکتا ہے کہ ایسے بدعہدوں پر خدا تعالیٰ لعنت کرتا ہے اور انہیں ملعون قرار دیکر انہیں اپنی جناب سے دھتکار دیتا ہے اور وہ راندۂ درگاہ ہو کر عملاً شیطان کے چیلے بنے بغیر نہیں رہتے۔ بدعہدی کی سزا جتنی ہولناک ہے عہد کو نبھانے اور اسے پورا اُترنے کا انعام اتنا ہی شاندار اور عظیم ہے اور وہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ایسے صادق اور وفادار بندوں کو اپنی معیت سے نوازتا ہے، ان کی بدیاں مٹا کر انہیں نیکیوں میں سبقت لے جانے کی توفیق عطا کرتا ہے اور انہیں اپنی رضاء کی جنتوں میں داخل کرتا ہے۔ عہد نبھانے اور اس کے نتیجہ میں انعاماتِ الٰہیہ سے سرفراز کئے جانے کی ایک تابندہ و درخشندہ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کے قابلِ تقلید نمونہ کو پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے بھی یہی بلکہ اِس سے بھی بڑھ کر عہد لیا تھا اِس لئے کہ وہ ہر مامور من اللہ پر ایمان لانے والوں سے عہد لیا کرتا ہے۔ انہوں نے اپنے اِس عہد کے بموجب تقویٰ پاکبازی نیز حقوق اللہ و حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی کے علاوہ خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال تو رہے ایک طرف، اپنی جانیں تک قربان کر دکھائیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کے اِس ایفائے عہد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ۝ (الاحزاب آیت ۲۴)

ترجمہ:۔ ان مومنوں میں (بکثرت) ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اُس وعدہ کو جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا سچا کر دکھایا پس بعض تو ایسے ہیں جنہوں نے اپنی نیت کو پُورا کر دیا اور بعض ایسے ہیں جو انتظار میں ہیں (کہ موقع پیدا ہو اور وہ بھی اپنے عہد کو پُورا کر دکھائیں) اور اپنے ارادہ میں انہوں نے کوئی تزلزل نہیں آنے دیا۔

اِس ایفائے عہد سے خوش ہو کر اللہ تعالیٰ نے انہیں السابقون الاوّلون کے خطاب سے سرفراز فرمایا اور نہ صرف انہیں بلکہ ان کی اتباع میں اِس عہد کو اسی شان سے نبھانے والوں کو اپنی رضاءِ خاص سے نواز کر اپنی ابدی جنتوں کا وارث بنایا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ایفائے عہد کے نتیجہ میں انہیں ملنے والے رفیع الشان انعام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (التوبہ آیت ۱۰۰)

ترجمہ:۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے سبقت لے جانے والے ہیں، اور وہ لوگ بھی جو کامل اطاعت دکھاتے ہوئے ان کے پیچھے چلے۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ اُس نے ان کے لئے ایسی جنتیں تیار کی ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ بھُولا ہُوا عہد یاد دلانے اور اپنی خداداد قوتِ قدسی کے ذریعہ ایمان کا دعویٰ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے اِس عہد کو پُورا کر دکھانے کی اہلیت سے مالا مال کر دکھانے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے ہیں۔ چنانچہ یہ ایک حقیقت ہے جو روزِ روشن کی طرح ایک دنیا پر عیاں ہے کہ آج آپ کے متبعین کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے کئے ہُوئے اِس عہد کو نبھانے کی توفیق ملتی چلی آ رہی ہے اور وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کما حقہٗ ادائیگی کے ذریعہ غلبۂ اسلام کی خاطر جانی و مالی قربانیاں پیش کرتے چلے آ رہے ہیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شمالی امریکہ میں یوم خلافت پر تقریبات

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج امریکہ

شمالی امریکہ میں اس سال بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے یوم خلافت کے موقع پر مختلف جماعتوں میں جلسے منعقد کئے گئے اور خلافت کی ضرورت، اہمیت اور برکات کو احباب جماعت کے ذہن نشین کر دیا گیا۔ مورخہ ۲۷ مئی چونکہ ورکنگ ڈے (WORKING DAY) تھا اور احباب کا اجلاس میں شریک ہونا مشکل تھا لہذا ۲۷ جون بروز اتوار اس غرض کے لئے مقرر کیا گیا اور سب جماعتوں کو تحریک کی گئی کہ وہ اپنے اپنے یا دوسری جماعتوں سے مل کر اس دن جلسے منعقد کریں اور نظام خلافت کی برکات سے دوستوں کو آگاہ کریں چنانچہ مندرجہ ذیل مقامات پر اس سلسلہ میں اجلاس منعقد ہوئے جن میں قرب و جوار کی دوسری جماعتوں کے احباب نے شرکت کی۔

بالٹی مور

واشنگٹن سے قریباً ۴۰ میل دور ایک شہر بالٹی مور ہے۔ جہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری مخلص اور فعال جماعت موجود ہے جلسہ منعقد کیا گیا۔ یہ اجلاس احمدیہ مشن ہاؤس میں زیر صدارت برادرم بھائی شریف عبداللہ شروع ہوا۔ مستورات کے لئے اوپر کی منزل میں لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ اس جلسہ میں شرکت کے لئے بالٹی مور کے احباب کے علاوہ واشنگٹن ڈی سی۔ یورک اور ڈینک کی جماعتوں سے بھی احباب تشریف لائے اور جلسہ کی رونق کو بڑھانے کا موجب ہوئے۔ سب سے پہلے برادرم عبدالحفیظ صاحب امیر جماعت بالٹی مور نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کی۔ پھر برادرم محمد صادق صاحب امیر جماعت ڈینک نے برکات خلافت پر حاضرین سے خطاب کیا اور مکرم برادرم منور سعید صاحب نے بھی برکات خلافت پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو ہمیشہ خلافت سے وابستگی کی تلقین کی۔ بعد ازاں مکرم برادرم مبشر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ واشنگٹن ڈی سی نے نہایت ہی عمدہ دلنشین اور مؤثر رنگ میں نظام خلافت کی اہمیت اور ضرورت کو پیش کیا۔ آخر میں خاکسار نے احمدیت میں نظام خلافت کی تاریخ نیز نظام خلافت سے متعلق ہونے والے مسائل مثلاً خلیفہ خدا بناتا ہے۔ خلیفہ معزول نہیں ہو سکتا۔ اطاعت خلیفہ وغیرہ پر تفصیلاً روشنی ڈالی اور اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تقاریر سے اقتباسات پیش کئے گئے اور احباب کو خلافت کی برکات سے صحیح رنگ میں متمتع ہونے کی تلقین کی۔

یہاں یہ بیان کرنا خوشی کا باعث ہوگا کہ جلسہ کے معاً بعد ایک خاتون نے جو قبلاً یہودی تھیں اور ہمارے بھائی بھی شریف عبداللہ صاحب امیر جماعت یورک جو خود بھی اسلام قبول کرنے سے قبل یہودی تھے کی نسبتی ہمشیرہ ہیں اپنے اسلام قبول کرنے کا اعلان کیا۔ چنانچہ اسی وقت ان کی بیعت لی گئی۔ ان کے پانچ بچے ہیں جو ابھی چھوٹی عمر کے ہیں اور وہ برادرم بھائی شریف عبداللہ صاحب سے باقاعدہ یسرنا القرآن کا باقاعدہ سبق لیتے ہیں اور اسلامی مسائل سیکھ رہے ہیں۔ یہ خاتون دیر سے زیر تبلیغ تھیں اور ایک دفعہ برادرم بھائی شریف صاحب خاکسار کو بھی ان کے گھر لے گئے چنانچہ خاکسار نے انہیں اور ان کے بچوں کو اسلام اور قرآن کریم کے فضائل سے آگاہ کیا اور بائبل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بارہ میں پیشگوئیاں پیش کر کے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو ثابت کیا جس کا ان پر گہرا اثر ہوا اور وہ ہمارے اجلاسوں میں باقاعدہ شریک ہوتی ہیں۔ فروری میں یوم مصلح موعود کے جلسہ میں شرکت کے لئے مکرم بھائی شریف صاحب کے ساتھ واشنگٹن بھی تشریف لائی تھیں۔ آخر خدا تعالیٰ نے انہیں صداقت کو قبول کرنے کی توفیق دی۔ اور انہوں نے اپنے مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ ان کی بیعت کے بعد دعا کے دوران برادرم بھائی شریف عبداللہ صاحب زار و قطار رونے لگ پڑے اور کہنے لگے کہ آج میری دیرینہ خواہش پوری ہو گئی ہے کیونکہ میں اور میری بیوی متواتر دعا کر رہے تھے کہ خدا تعالیٰ ہماری اس ہمشیرہ کو بھی اسلام قبول کرنے کی توفیق دے تاکہ جس طرح ہم جسمانی رشتہ میں منسلک ہیں اسی طرح روحانی رشتہ میں بھی منسلک ہو جائیں۔ اس لئے میرے اور میری بیوی کے لئے یہ نہایت ہی خوشی کا دن ہے۔ خدا تعالیٰ انہیں استقامت بخشے۔

اس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ جماعت احمدیہ بالٹی مور نے سب حاضرین کے لئے عصرانہ پیش کیا اور قریباً چار بجے یہ اسلامی اخوت و محبت کی مظہر مجلس برخواست ہوئی اور احباب خلافت کی انمول برکات سے روشناس ہوتے ہوئے اپنے گھروں کو لوٹے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ اس اجلاس میں شرکت کے لئے ایک خاصی تعداد غیر از جماعت و غیر مسلم احباب کی آئی ہوئی تھی اور بعد اجلاس ان سے تبادلہ خیالات کا موقع ملا اور وہ بہت متاثر ہو کر گئے۔

پٹسبرگ

دوسرا اجلاس اس سلسلہ میں پٹسبرگ میں ہوا جس میں شرکت کے لئے ڈیٹن (Dayton) سے مکرم امام محمد ابراہیم صاحب مبلغ انچارج مڈویسٹ۔ برادرم مظفر احمد صاحب امیر جماعت ڈیٹن مع افراد جماعت ڈیٹن تشریف لائے۔ اسی طرح ڈاکٹر بشارت احمد صاحب منیر ایتھنز سے ڈاکٹر ناصر احمد صاحب اور حافظ عبدالسلام صاحب ایکرن سے اور ایک بہن عالیہ کنساس سٹی (Kansas City) سے اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لائیں جو پٹسبرگ سے قریباً ۹ سو میل دور ہے۔ اس بہن نے حال ہی میں اپنا مکان مشن کے نام ہبہ کرنے کی پیشکش کی ہے جس کے بارہ میں ضروری کارروائی ہو رہی ہے۔

جماعت احمدیہ پٹسبرگ کی طرف سے اس موقع پر ایک چھوٹا سا اشتہار بھی شائع کر کے لوگوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر ایک کو اجلاس میں شرکت کی دعوت دی گئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی شریک اجلاس ہوئے اور حاضری توقع سے زیادہ تھی۔ اجلاس مسجد احمدیہ میں زیر صدارت برادرم جمیل الرحمان صاحب امیر جماعت پٹسبرگ منعقد ہوا۔ آپ نے پہلے اس اجلاس کی غرض و غایت بیان کی۔ بعد میں برادرم مظفر احمد صاحب امیر جماعت ڈیٹن نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلسلہ خلافت کے اجراء اور اس کی برکات پر روشنی ڈالی۔ پھر محترم امام محمد ابراہیم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد جماعت احمدیہ میں نظام خلافت پر حاضرین سے خطاب کیا جس میں نہایت ہی مؤثر اور دلنشین انداز میں خلافت کی ضرورت اہمیت اور برکات کو حاضرین کے ذہن نشین کر دیا اور اس ضمن میں احباب جماعت کی بڑھتی ہوئی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی مختلف آزمائشوں اور کٹھن مراحل پر جس طرح خلیفہ وقت کا وجود جماعت کے لئے ایک ڈھال ثابت ہوا اور ہر طوفان کے وقت جماعت کی کشتی کو سلامتی سے پار اتارنے کا موجب ہوا۔ اسے سن کر احباب جماعت کے ایمان تازہ ہو گئے۔ یہاں بھی جماعت پٹسبرگ کی طرف سے سب حاضرین کی خدمت میں عصرانہ پیش کیا گیا جس کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

نیویارک

نیویارک کا تیسرا اجلاس یوم خلافت کے سلسلہ میں نیویارک میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت برادرم
بشیر افضل صاحب امیر نیویارک جماعت
نے کی۔ تلاوت کے بعد برادرم بلال ابراہیم
برادرم جلال الدین لطیف اور برادرم
عبد السلام حمید نے ربوبیات دلپذیر سے
خلافت کی برکات اور اہمیت پر ایک
مضمون باری باری پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں
محترم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے اس
موضوع پر سیر حاصل بحث کی اور نظام
خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی
ڈالتے ہوئے اس کی برکات، ضرورت
اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے
روحانی انقلاب پر تفصیلاً روشنی
ڈالی۔ اختتام اجلاس پر ریفرشمنٹ
کا انتظام تھا۔ جس میں سب احباب
جماعت نے شرکت کی۔ مستورات اوپر
کی منزل میں تھیں جن کے لئے لاؤڈ سپیکر
کا انتظام تھا۔

فلاڈلفیا

چوتھا اجلاس فلاڈلفیا میں منعقد
کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس
شہر میں بھی ایک مخلص جماعت قائم ہے
اور یہ وہی شہر ہے جس میں احمدیت کے
پہلے مجاہد حضرت مفتی محمد صادق صاحب
۱۹۲۰ء میں وارد ہوئے احمدیہ مشن
ہاؤس میں یہ اجلاس زیر صدارت برادرم
بلال عبد السلام امیر جماعت فلاڈلفیا
منعقد ہوا۔ برادرم ملک
عبد المنان صاحب۔ برادرم نعیم احمد صاحب
اور برادرم رقیب ادریس صاحب نے حاضرین
سے خطاب کیا اور خلافت کی اہمیت
اور برکات پر تفصیلاً روشنی ڈالی
آخر میں برادرم عبد السلام نے احباب
جماعت کو خلافت سے وابستگی اور
اس کی برکات سے متمتع ہونے کی تلقین کی

ملواکی

پانچواں اجلاس اس سلسلہ میں
ملواکی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کے لئے
یونیورسٹی آف وسکانسن
(University of Wisconsin)
کے ہال میں انتظام کیا گیا تھا جس
میں شرکت کے لئے سینٹ لوئیس واکیگن
اور شکاگو جماعتوں سے بھی احباب جماعت
تشریف لائے نیز بعض غیر از جماعت
احباب نے بھی شرکت کی۔ یہ اجلاس
برادرم رشید احمد صاحب نیشنل امیر
جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کی زیر صدارت
منعقد ہوا۔ برادرم عبد الکریم نے تلاوت
قرآن کریم کی۔ جس کے بعد برادرم منیر احمد
امیر جماعت سینٹ لوئیس نے خلافت
کی برکات پر حاضرین سے خطاب کیا
بعد ازاں برادرم رشید احمد صاحب نے
اپنے صدارتی ریمارکس میں نظام خلافت
کی اہمیت ضرورت اور برکات پر تفصیلاً
روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو
ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی

پورٹ لینڈ

چھٹا اجلاس پورٹ لینڈ اریگن
(Portland Oregon) میں
منعقد ہوا۔ جس میں مکرم ڈاکٹر محمد حسن صاحب
ساجد نے حاضرین سے خطاب کیا۔ نظام
خلافت کی برتری اس کی برکات اور
ضرورت پر تفصیلاً روشنی ڈالی اور
احباب جماعت کو خلیفہ وقت کی ہر آواز
پر بشاشت قلب کے ساتھ لبیک کہنے
کی تلقین کی۔

اشاعتِ اسلام کیلئے دُعا اور قربانی

محترم وکیل المال اوّل صاحب تحریک جدید۔ ربوہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی
اللہ تعالیٰ عنہ نے اکناف عالم میں
اشاعتِ اسلام کے لئے جماعت کے
سامنے جب تحریک جدید کے مطالبات
بیان فرمائے تو جو مخلصین جسمانی اور
مالی قربانیوں کی استطاعت نہیں رکھتے
تھے انہیں بھی حضور نے اشاعت
اسلام کی تحریک میں شریک کرنے کے
لئے انیسواں مطالبہ دعا کا ان الفاظ
میں ارشاد فرمایا:۔

"ایک اور چیز باقی رہ گئی ہے
جو سب کے متعلق ہے گو غربا
اس میں زیادہ حصہ لے سکتے
ہیں دنیوی سامان خواہ کس
قدر کئے جائیں آخر دنیاوی
سامان ہیں اور ہماری ترقی کا
انحصار ان پر نہیں بلکہ ہماری
ترقی خدائی سامان کے ذریعہ
ہوگی اور یہ خانہ اگرچہ سب
سے اہم ہے مگر اسے میں نے
آخر میں رکھا ہے اور وہ دعا
کا خانہ ہے وہ لوگ جو ان
مطالبات میں شریک نہ ہو سکیں
اور ان کے مطابق کام نہ
کر سکیں وہ خاص طور پر دعا
کریں کہ جو لوگ کام کر سکتے
ہیں خدا تعالیٰ انہیں کام
کرنے کی توفیق دے اور
ان کے کاموں میں برکت
دے۔ ہماری فتح ظاہری
سامان سے نہیں بلکہ باطنی
سامانوں سے ہوگی"
(کتاب انیس مطالبات صفحہ ۲۸)

اعتراف

جیسا کہ ان ارشادات سے ظاہر
ہے تبلیغ اسلام کے ہر محاذ پر تحریک جدید
کی کامیابی در اصل اُن مخلصانہ عاجزانہ
اور متضرعانہ دعاؤں کا نتیجہ ہے جو
ہمارے مقدس آقا اور مخلصین جماعت
کے پاکیزہ دلوں سے نکلیں اور اپنے
تو اپنے دشمن بھی یہ اعتراف کئے بغیر نہ
رہ سکے۔

"۔۔۔۔۔ آج بلاد مغرب
میں ہی نہیں بلکہ ساری دنیا
میں تبلیغ کے میدان پر احمدی
حضرات قابض ہیں"
(رسالہ ندائے حق جولائی، اگست ۱۹۵۹ء)

ایک نیک مثال

یہاں یہ نکتہ یاد رکھنے کے
لائق ہے کہ اگر افراد جماعت حضور
رضی اللہ عنہ کی اس اجازت سے کہ
"وہ لوگ جو ان مطالبات
میں شریک نہ ہو سکیں"
سے بلا ضرورت فائدہ اٹھانے کی کوشش
کرتے اور مالی قربانی سے پہلوتہی
کرتے ہوئے صرف دعا پر اکتفا کرتے
تو ان دعاؤں میں ہرگز وہ اثر نہ ہوتا
جو ہم دیکھ رہے ہیں۔ ہماری جماعت
میں بفضلہ تعالیٰ ایسی شاندار مثالیں
ملتی ہیں کہ معذور افراد کو جن کو مالی قربانی
کے لئے مکلف نہیں کیا گیا تھا وہ بھی صرف
دعا پر اکتفا کرتے نہ تھے بلکہ ہم نشینی دعاؤں
کے ساتھ مالی قربانی پیش کرنے کے لئے
بھی بے تاب رہتے تھے اس سلسلہ میں
ہمارے ایک بزرگ الحاج محمد فاضل صاحب
مرحوم کی پیشکش کا نمونہ درج ذیل ہے

گذشتہ سال اپنی وفات سے پہلے انہوں نے
اشاعت اسلام کے لئے ۳۲/۵۰ روپے اپنی طرف
سے اور ۳۶/- روپے اپنی اہلیہ محترمہ
زینب بی بی صاحبہ کی طرف سے ادا فرماتے
ہوئے اپنے مکتوب مورخہ ۶/۱۱ میں تحریر فرمایا:
"۔۔۔ نقد پیش خدمت ہیں کیونکہ
اس عاجز کی عمر قریباً ۸۰ سال ہو چکی ہے
اور اب نوکری کرنے کے قابل نہیں رہا اور
کوئی پنشن نہیں ہے۔۔۔"

دعا کے ساتھ اعمال ضروری ہیں

یہ تو ہے غیر مستطیع اور معذور
مخلصین کا نمونہ اس سے مستطیع اور
مکلف احباب اندازہ لگا لیں کہ انہیں کس
معیار کی قربانی پیش کرنی ہے۔ پس دعا کے
ساتھ اعمال نہایت ضروری ہوتے ہیں جیسا
کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:

"یہ سچی بات ہے کہ جو شخص
اعمال سے کام نہیں لیتا وہ
دعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالیٰ
کی آزمائش کرتا ہے اس لئے
دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام
طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری
ہے۔" (ملفوظات صفحہ ۱۲)

پس تحریک جدید کے مقاصد عالیہ کے
لئے دعا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی خاطر
مستطیع افراد کا اپنی "تمام طاقتوں" کا
خرچ کرنا بھی انتہائی ضروری ہے مخلصین
کے لئے "تمام طاقتوں" کا ارشاد خاص
توجہ کے لائق ہے اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو مخلص
دس روپیہ دینے کی استطاعت رکھتا ہے
وہ اس سے ایک پیسہ بھی کم نہ دے اور جو مخلص ایک ہزار روپیہ
کی طاقت رکھتا ہے اگر وہ اس معیار کی قربانی پیش نہیں
کرتا تو وہ خدا تعالیٰ کی رضا کا مستحق نہیں ہوگا جیسا کہ حضرت
مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"یاد رکھو"
"جو شخص چھوٹی چیز نہیں دے سکتا وہ
خدائی فوج کا سپاہی نہیں
بن سکتا۔۔۔۔
سلسلہ کی ترقی کے لئے کسی بڑی
سے بڑی قربانی سے بھی دریغ
نہیں کرنا چاہئے تب اور صرف
تب تم اپنے مقصد میں کامیاب
ہو سکتے ہو"
(الفضل ۲۰ اپریل ۱۹۶۰ء)

مالی قربانی مالی حیثیت کے مطابق ہونی چاہیئے

ان ارشادات کی روشنی
میں ہر مخلص احمدی اپنی قربانی کا از سر نو جائزہ لے اور
اگر وہ اپنی استطاعت سے کم پائے تو فی الفور
اس میں اضافہ پیش کرے۔ اللہ تعالیٰ ہر فرد جماعت
کو تحریک جدید کے تبلیغی جہاد کے لئے مقدور بھر
حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان میٹرک ۱۹۷۵ء تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

سائنس گروپ

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۸۱۸۳	زاہد محمود خان	۴۵۷
۲۸۱۸۴	نصیر احمد ناصر	۶۰۴
۲۸۱۸۶	ضیاء اللہ	۶۶۳
۲۸۱۸۷	ظہور الٰہی بشیر	۴۴۱
۲۸۱۸۸	مظفر احمد منیر	۵۹۲
۲۸۱۸۹	ادریس احمد	۴۸۳
۲۸۱۹۰	عبدالباسط آفریدی	۵۵۴
۲۸۱۹۱	عبدالعزیز	۴۸۹
۲۸۱۹۲	محمد اسحٰق ناصر	۴۷۲
۲۸۱۹۳	مسعود الحسن ثقفی	۵۹۴
۲۸۱۹۴	محمد عثمان مبارک	۵۷۰
۲۸۱۹۵	مبارک احمد شرلے	۶۲۴
۲۸۱۹۶	صہیب احمد	۵۵۰
۲۸۱۹۷	عبدالحکیم نعیم	۴۵۳
۲۸۱۹۸	عبدالسمیع خان	۷۶۷ سکول میں اول
۲۸۱۹۹	محمد امجد	۵۶۲
۲۸۲۰۰	ناصر احمد بشیر	۵۰۱
۲۸۲۰۱	مبشر احمد طارق	۶۰۳
۲۸۲۰۲	عبداللہ رضوان	۳۹۷
۲۸۲۰۳	اظہر احمد	۵۵۴
۲۸۲۰۴	نوید اقبال	۳۴۸
۲۸۲۰۵	زاہد محمود	۵۴۷
۲۸۲۰۶	ظہیر احمد باجوہ	۳۸۲
۲۸۲۰۷	طاہر عمران خان	۵۱۰
۲۸۲۰۸	ناصر احمد مچوکہ	۴۳۴
۲۸۲۰۹	حنیف احمد قمر	۶۶۶
۲۸۲۱۰	مسرور احمد طاہر	۳۹۹
۲۸۲۱۱	مسرور احمد کریم	۵۵۴
۲۸۲۱۲	محمد الطاف قاسم	۵۵۳
۲۸۲۱۳	راشد مسعود	۴۱۲
۲۸۲۱۴	محمود احمد	۵۰۰
۲۸۲۱۵	مبشر احمد صدیقی	۳۸۰
۲۸۲۱۶	فرید احمد	۴۳۰
۲۸۲۱۷	شاہ محمد جاوید	۷۴۴ سکول میں دوم
۲۸۲۱۸	سعید احمد خالد	۴۴۰
۲۸۲۱۹	نسیم احمد خالد	۶۱۹
۲۸۲۲۰	نصیر احمد شفیق	۶۷۴
۲۸۲۲۱	میر محمود اقبال	۶۶۵
۲۸۲۲۲	محمد نسیم اللہ خان	۵۵۲

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۸۲۲۳	مجیب احمد عالمگیر	۵۵۶
۲۸۲۲۴	انیس احمد	۶۴۴
۲۸۲۲۵	طاہر احمد ورک	۶۴۵
۲۸۲۲۶	میاں عبدالشکور	۵۵۸
۲۸۲۲۷	متین احمد بازی	۴۹۹
۲۸۲۳۱	مقصود احمد	۴۴۰
۲۸۲۳۳	طفیل احمد	۵۷۶
۲۸۲۳۴	ادریس احمد	۵۶۷
۲۸۲۳۵	خالد محمود احمد	۵۵۴
۲۸۲۳۶	ارشاد احمد	۳۹۲
۲۸۲۳۷	محمد رفیق	۵۱۷
۲۸۲۳۸	نذیر احمد	۳۹۶
۲۸۲۳۹	اخلاق احمد قریشی	۵۲۵
۲۸۲۴۰	کمال الدین ضیاء	۵۲۲
۲۸۲۴۱	تنویر احمد	۴۱۱
۲۸۲۴۳	محمود اکبر	۵۰۱
۲۸۲۴۴	ودود احمد طارق	۲۸۴
۲۸۲۴۵	زیاد عمر اسد	۵۲۳
۲۸۲۴۶	عبدالحی انجم	۶۶۳
۲۸۲۴۷	منیر احمد بلوچ	۵۱۱
۲۸۲۴۸	وسیم خالد جنجوعہ	۶۲۱
۲۸۲۴۹	مبشر احمد	۵۵۴
۲۸۲۵۰	محمد رفیع	۶۰۵
۲۸۲۵۱	طاہر محمود	۴۸۸
۲۸۲۵۲	محمد ارشد درانی	۵۶۳
۲۸۲۵۳	بشیر احمد خان نیازی	۴۴۰
۲۸۲۵۴	دبیر الحق	۵۷۱
۲۸۲۵۵	منصور احمد ناصر	۶۰۸
۲۸۲۵۶	عبدالوحید جاوید	۴۰۰
۲۸۲۵۷	شفیق احمد قمر	۵۵۳
۲۸۲۵۸	عبدالحمید خان	۳۶۲
۲۸۲۵۹	ظفر احمد شاہی	۴۶۲
۲۸۲۶۰	نصیر احمد عابد	۲۷۷
۲۸۲۶۱	نبیل احمد	۴۷۶
۲۸۲۶۲	محمد ایوب	۶۱۸
۲۸۲۶۳	انعام الرحمان	۴۳۹
۲۸۲۶۴	عبدالرزاق ڈوگر	۳۴۲
۲۸۲۶۵	سید ابراہیم منیب احمد	۷۱۶ سکول میں سوم
۲۸۲۶۶	سید طاہر احمد	۵۸۳
۲۸۲۶۷	وسیم احمد خان	۴۲۴
۲۸۲۷۰	مرزا پرویز احمد صابر	۵۴۱
۲۸۲۷۱	سفیر الدین بابر	۳۰۱

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۸۲۷۲	خالد محمود	۳۰۰
۲۸۲۷۳	نصیر احمد خان	۳۴۴
۲۸۲۷۴	مشتاق احمد بیگ	۳۶۴
۲۸۲۷۵	مصور احمد	۴۶۸
۲۸۲۷۶	ملک علاؤ الدین	۳۸۲
۲۸۲۷۷	محمد صادق	۳۹۴
۲۸۲۷۸	عبدالقدیر احمد	۴۸۹
۲۸۲۷۹	محمد علی	۴۶۰
۲۸۲۸۰	محمد یحییٰ الیاس	۴۵۵
۲۸۲۸۲	مبشر احمد طاہر	۴۱۸
۲۸۲۸۳	ارشاد احمد	۴۴۸
۲۸۲۸۴	عبدالسمیع طاہر	۶۲۰
۲۸۲۸۵	مبارک احمد	۴۹۵
۲۸۲۸۶	ظہور احمد	۴۸۰
۲۸۲۸۷	سہیل الرحمٰن	۵۳۰
۲۸۲۸۸	جاوید اقبال	۴۵۸
۲۸۲۸۹	احمد نواز	۳۸۵
۲۸۲۹۲	رافع کریم	۴۰۰
۲۸۲۹۳	طارق جاوید	۴۴۵
۲۸۲۹۴	غلام حبیب	۳۴۷
۲۸۲۹۵	امتیاز احمد	۶۰۲
۲۸۲۹۷	پرویز احمد	۵۴۲
۲۸۲۹۸	شفیق احمد	۴۸۷
۲۸۲۹۹	شوکت مجید	۴۲۴
۲۸۳۰۱	عبدالحنان	۳۰۱
۲۸۳۰۲	نصیر احمد خان	۵۲۶
۲۸۳۰۳	جمیل احمد عارف	۴۸۶
۲۸۳۰۴	فضل محمود	۴۵۹
۲۸۳۰۵	بشارت احمد	۷۱۰ سکول میں چہارم
۲۸۳۰۷	وسیم احمد	۵۴۹

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۸۳۰۸	زمان خان	۵۱۴
۲۸۳۰۹	زبیر احمد ایاز	۲۹۵
۲۸۳۱۰	شعیب احمد	۴۰۶
۶۱۱۰۸	شمس الدین	۳۱۸
	آرٹس گروپ	
۳۰۹۸۳	وسیم احمد ظفر	۵۴۲
۳۰۹۸۴	منصور اسلم خان	۳۱۸
۳۰۹۸۵	محمد منور	۵۷۱
۳۰۹۸۶	بشارت احمد	۵۴۰
۳۰۹۸۸	اظہر احمد	۳۹۹
۳۰۹۸۹	محمود احمد	۴۶۲
۳۰۹۹۰	اختر حسین	۳۷۷
۳۰۹۹۱	محمد ظفر اللہ	۵۸۱
۳۰۹۹۳	بشارت احمد عارف	۲۹۸
۳۰۹۹۴	امتیاز احمد	۴۰۴
۳۰۹۹۵	تنویر احمد	۳۵۴
۳۰۹۹۵	خالد محمود احمد	۳۷۵
۳۰۹۹۸	سرفراز احمد	۳۸۷
۳۰۹۹۹	ریحان خالد	۴۵۱
۳۱۰۰۰	محمود احمد	۳۶۷
۳۱۰۰۱	قمر احمد	۴۰۵
۳۱۰۰۳	انور احمد شاہد	۳۱۶
۳۱۰۰۶	جہان خان	۲۹۷
۳۱۰۰۸	داؤد احمد خان ناصر	۳۹۲
۳۱۰۱۴	عبدالباسط	۳۷۸
۳۱۰۱۵	مبشر احمد کاظمی	۵۰۹
۳۱۰۱۶	محمد ادریس	۵۵۵
۳۱۰۱۷	انور احمد تبسم	۲۹۴
۳۱۰۱۸	عبداللطیف احمد	۳۹۵
۳۱۰۱۹	داؤد احمد	۳۶۴
۳۱۰۲۰	عبدالشکور	۵۸۸

رول نمبر ۳۱۰۲۱ سید امیر خان ۳۸۵

(ہیڈ ماسٹر)

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲۸ جون ۱۹۷۵ء کو بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت سید احمد علی شاہ صاحب مربی جماعت احمدیہ مقیم گوجرانوالہ کا نکاح مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر کے عوض عزیزم مکرم سید خلیل احمد صاحب ولد مکرم سید باغ علی شاہ صاحب سکنہ معین الدین پور ضلع گجرات کے ساتھ پڑھا۔

احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے خیر و برکت اور دینی و دنیوی ترقیات کا موجب بنائے۔ آمین ثم آمین

خاکسار

سید نذیر احمد ولد سید باغ علی شاہ صاحب

سکنہ معین الدین پور ضلع گجرات

قائدین مجالس! جولائی میں خدام سے آسمانی فیصلہ کا امتحان لیں۔ (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا میں مجلس نصرت جہاں کے زیرِ اہتمام قائم شدہ طبی مراکز بڑی کامیابی کیساتھ کام کر رہے ہیں

احمدیہ ہسپتال اجیبواوڈے نے گزشتہ چار ماہ میں ۷۱۰۹ مریضوں کا علاج کیا

اس وقت مجلس نصرت جہاں کے تحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا میں تین ہیلتھ کلینک بڑی کامیابی کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توجہ اور احباب جماعت کی دعاؤں سے نہایت سرعت کے ساتھ ترقی کی منازل طے کر رہے ہیں۔

محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب بھٹہ انچارج احمدیہ ہسپتال اجیبواوڈے (IJEBO-IDE) اپنے خط محررہ ۹ جون ۱۹۷۵ء میں لکھتے ہیں:۔

"ہسپتال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ترقی کر رہا ہے۔ اب بہت مصروف رہتا ہوں۔ صبح و شام مریض آتے ہیں۔ عمارت اب چھوٹی معلوم ہوتی ہے۔ ہسپتال میں پنکھوں وغیرہ کا انتظام بھی کر رہا ہوں کیونکہ گرمی اور حبس ہو جاتا ہے۔"

یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف نے جنوری ۱۹۷۵ء سے اپریل ۱۹۷۵ء تک کل ۷۱۰۹ مریضوں کا علاج کیا جن میں سے ۲۰۰ سے زائد مریضوں کو مفت دوائی دی گئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب کو بیش از بیش خدمت کی توفیق دے اور مغربی افریقہ میں ہمارے قائم کردہ تمام ہیلتھ سنٹرز کو کامیابی کے ساتھ ترقی دیتا رہے۔ نیز یہ کہ ہمارے واقفِ زندگی ڈاکٹر صاحبان انسانیت کی کماحقہ خدمت کر کے اسلام کے لئے دل جیتنے میں جلد کامیاب ہوں۔ آمین

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر کو دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ۔ تمام لجنات کو تیاری کرنے کے لئے ہدایات بھجوا دی گئی ہیں۔ جس لجنہ کو یہ ہدایات نہ ملی ہوں وہ خط لکھ کر منگوا لیں۔

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس شوریٰ بھی منعقد ہوگی۔ اس کے لئے ایجنڈا تیار کرنا ہے۔ تمام لجنات اپنی اپنی جگہ اجلاس کر کے شوریٰ کے لئے تجاویز بھجوائیں۔ جو لجنہ اماء اللہ کی تنظیم اور ترقی کے متعلق ہوں۔

تجاویز ۱۵ اگست تک پہنچ جانی چاہئیں۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

وقفِ جدید کے سالِ رواں کا نصف حصہ اختتام پذیر ہو چکا ہے

احباب چندہ وقفِ جدید کی طرف خاص توجہ دیں!

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقفِ جدید)

وقفِ جدید کا سال یکم صلح/جنوری سے شروع ہو کر ۳۱ فتح/دسمبر تک اختتام پذیر ہوتا ہے۔ گویا اب سال رواں کا نصف گزر گیا ہے۔ ۳۰ احسان/جون تک سو فیصد وعدہ جات موصول ہو کر کم از کم نصف وصولی ہو جانی چاہئے تھی لیکن صورت حال یہ ہے کہ ابھی تک اکثر جماعتوں کے وعدہ جات بھی موصول نہیں ہوئے اور وصولی کا یہ عالم ہے کہ ماہانہ اخراجات پورا کرنے میں بے حد دقت پیش آ رہی ہے۔

بدیں صورت حالات امراء، صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وقفِ جدید اور جملہ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس امر کا جائزہ لیں کہ آیا اُن کا اور اُن کی جماعت کا وعدہ چندہ وقفِ جدید سو فیصدی مرکز میں پہنچ چکا ہے یا نہیں؟

احباب ثروت کو معاونین خصوصی (کم از کم ۱۰۰۰ یا ۵۰۰ یا ۱۰۰ روپے سالانہ) کی فہرست میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی جائے۔

بالآخر تاکیداً عرض ہے کہ وصول شدہ رقوم ساتھ ساتھ ہی مرکز میں روانہ کر دی جایا کریں تا کہ وقفِ جدید کے ماہانہ اخراجات کی ادائیگی میں سہولت ہو۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ ۲۳ اگست کو ہوگا

امسال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفِ زندگی طلباء کا انٹرویو انشاءاللہ العزیز ۲۳ ظہور ۱۳۵۴ ہش مطابق ۲۳ اگست ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح ہوگا۔ داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس اور غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔ ایف۔اے، بی۔اے اور ایم۔اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔

میٹرک کا امتحان ہو چکا ہے اور نتیجہ بھی نکل چکا ہے۔

ایسے طلباء جو زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمتِ اسلام بجا لانے کے خواہشمند ہیں اپنے مکمل پتہ سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا انٹرویو سے پہلے ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں ضروری کارروائی مکمل کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

ضروری اعلان

احباب نوٹ فرمائیں کہ شعبہ جائیداد کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے (۱) "تشخیص جائیداد موصیان" (۲) "جائیداد"

اکثر احباب ناظم صاحب تشخیص جائیداد موصیان کی ڈاک ناظم جائیداد کے نام بھجوا دیتے ہیں جس کی وجہ سے کارروائی میں غیر معمولی تاخیر ہو جاتی ہے احباب خصوصاً "تشخیص جائیداد" کے سلسلہ میں "ناظم صاحب تشخیص جائیداد موصیان" کا ہی پتہ تحریر فرما دیا۔ صرف "ناظم جائیداد" نہ لکھا کریں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ ۲۱/۶ کو تیسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ خادمِ دین اور والدین کیلئے ہر لحاظ سے قرۃ العین بنائے آمین۔

(نصیر احمد شاد بی۔اے معلم وقفِ جدید گوہلو ورکاں ضلع گوجرانوالہ)

درخواستِ دعا

میرے بہنوئی سید عزیز احمد شاہ صاحب نیوی جڑانوالہ ایک عرصہ سے ایک حادثہ پیش آ جانے کی وجہ سے بیمار ہیں اور جنرل ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کے دماغ کا آپریشن تجویز ہوا ہے۔ احباب آپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(قریشی محمد سعید۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائدین مجالس! تدریجی بجٹ پورا کرنے کی طرف فوری توجہ دیں (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)